Roll No.______________ اُمیدوار خود پُر کرے

(For all sessions)

اُردو لازمی (انشائیہ) گروپ-II

وقت: 2:30 گھنٹے حصہ اوّل نمبر: 80

2. (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+1+4+4

تُو مقصد تخلیق ہے، تُو حاصل ایماں
جو تجھ سے گریزاں، وہ خدا سے ہے گریزاں
کردار کا یہ حال، صداقت ہی صداقت
اخلاق کا یہ رنگ کہ قرآن ہی قرآن

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+3x3

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر
ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

حصہ دوم

3. سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 15=1+1+10+3

(الف) ''یہ دنیا انسانی مزاجوں اور انسانی صلاحیتوں اور استعدادوں کے اختلاف کا نام ہے تو یقین کرو کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جامع شخصیت کے سوا اس کا کوئی آخری اور دائمی اور عالم گیر راہنما نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اعلان فرمایا کہ: "اگر تمھیں خدا کی محبت کا دعویٰ ہے تو آؤ میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا''۔

(ب) ''آنسوؤں سے بھیگا ہوا، بچوں کی طرح گول گول سرخ چہرہ لیے فیکا اٹھا اور بولا: "بابو جی! کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ میں شکریہ ادا کروں تو کیسے کروں"۔ میرا بابا ٹھیک ہو گیا ہے۔ اس کی دونوں آنکھیں ٹھیک ہو گئی ہیں۔ اُسے بینائی اللہ نے دی ہے اور آپ نے دی ہے۔ آپ نے مجھے خرید لیا ہے بابو جی! قسم خدا کی میں عمر بھر آپ کا نوکر رہوں گا''۔

4. درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10=1+9

(i). اپنی مدد آپ (ii). دوستی کا پھل

5. مولانا ظفر علی خان کی نظم ''مستقبل کی جھلک'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

6. دو طلبا کے درمیان " کورونا وبا کی حفاظتی تدابیر " کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا کالج میں منعقدہ سالانہ تقریبِ تقسیم انعامات کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

7. پرنسپل کے نام عمرہ کی ادائی کی رخصت کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8. درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ 10=2+8

اقبال مسلمان کو خودی کی تعلیم دیتے ہیں، خودی ان کے کلام میں ایک اہم اصطلاح ہے خودی انسان کی ذات اور شخصیت کو کہتے ہیں۔ انسان اپنی ذات کو پہچانے، اپنی حقیقت تک پہنچے، اپنے اور خدا کے تعلق کو سمجھے۔ اگر وہ خود کو سمجھ گیا تو خدا کا سراغ پا لینا مشکل نہیں ہے۔ اقبال مسلمان میں خودی کو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ عجز، کمزوری اور بزدلی کو دور کر کے انسان کو اس کے اصل مقام سے آشنا کرانا چاہتے ہیں اور ایسے ہی مسلمان کو جس کی خودی بیدار ہو گئی ہو، اسے مردِ مومن کہتے ہیں۔